جوئے پر مشتمل گیم (Plinko1XBet) سے پیسے کمانے کا حکم

Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:JTL-2289 تاریخ:27-06-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ آج کل ایک آن لائن گیم "Plinko(1XBet)" کافی مشہور ہو رہی ہے، جس میں ہوتا یہ ہے کہ سب سے پہلے اس میں کچھ رقم Deposit کروائی جاتی ہے، اور پھر کھیلنے والا مخصوص رقم Bet کے طور پر لگاتا ہے، وہ رقم لگانے کے بعد اس گیم کو سٹارٹ کرتا ہے، جس میں ایک Ball اوپر سے چھوڑی جاتی ہے، وہ نیچے لگے کیلوں سے ٹکراتے ہوئے نیچے بنے بوکسز میں سے کسی ایک میں گرتی ہے، ان بوکسز میں سے بعض بوکس ایسے ہوتے ہیں کہ جن میں اگر وہ Ball گرے، تو جو پیسے لگائے ہوتے ہیں، ان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور بعض بوکس ایسے ہوتے ہیں کہ اگر ان میں وہ Ball گرے، تو نقصان ہوتا ہے اور لگائے گئے پیسے جزوی یا کلی طور پر ضائع ہو جاتے ہیں۔ برائے کرم اس حوالے سے رہنمائی فرمائیں کہ کیا یہ گیم کھیل کر پیسے کمانا، جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

یوں پیسے لگا کر مذکورہ گیم کھیلنا اور اس سے پیسے کمانا، جوا اور ناجائز و حرام ہے، کیونکہ اس گیم میں پیسے لگانا، اپنے مال کو خطرے پر پیش کرنا ہے کہ اگر وہ Ball چند مخصوص بوکسز میں گری، تو جتنے پیسے لگائیں ہیں، اس سے زیادہ پیسے مل جائیں گے، اور اگر دیگر بوکسز میں گری، تو جو پیسے لگائے ہیں، وہ

بھی ضائع ہو جائیں گے، اور اپنے مال کو یوں محل خطر پر پیش کرنا، شرعی اعتبار سے جوا ہے جو کہ ناجائز و گناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

جوئے کے بارے اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ ترجمہ کنزالایمان: "اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔" **(سورۃ المائدۃ، پارہ 07، آیت: 90)**

ایک اور جگہ ارشاد ربانی ہے: ﴿یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ قُلْ فِیْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِیْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا﴾ ترجمہ کنزالایمان: "تم سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں، تم فرمادو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے کچھ دنیوی نفع بھی اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بڑا ہے۔"
(سورۃ البقرۃ، پارہ 02، آیت: 219)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "إن اللہ حرم علیکم الخمر والمیسر" ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوئے کو تم پر حرام کیا ہے۔
(سنن الکبری للبیھقی، جلد 10، صفحہ 360، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

المحیط البرھانی میں ہے: "القمار مشتق من القمر الذی یزداد وینقص سمی القمار قماراً لا ن کل واحد من المقامرین ممن یجوز ان یذھب مالہ الی صاحبہ ویستفید مال صاحبہ فیزداد مال کل واحد منھما مرۃ وینتقص اخری فاذا کان المال مشروطاً من الجانبین کان قماراً والقمار حرام ولان فیہ تعلیق تملیک المال بالخطر وانہ لا یجوز" ترجمہ: قمار قمر سے مشتق (نکلا) ہے۔ قمر وہ ہوتا ہے، جو بڑھتا اور گھٹتا رہتا ہے۔ اسے قمار اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ مقامرین (جوا کھیلنے والوں) میں سے ہر ایک کوشش کرتا ہے کہ اپنے صاحب کا مال لے جائے اور دوسرے

کے مال سے فائدہ حاصل کرے، پس ان میں سے ہر ایک کا کبھی مال بڑھ جاتا ہے اور کبھی کم ہو جاتا ہے۔ پس جب مال جانبین سے مشروط ہو، تو اسے قمار کہا جاتا ہے اور قمار حرام ہے اور اس لیے بھی کہ اس میں مال کی تملیک خطر پر معلق ہوتی اور ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔

(المحیط البرھانی فی الفقہ النعمانی، جلد5، صفحہ323، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مبسوط سرخسی میں ہے: ”ثم ھذا تعلیق استحقاق المال بالخطر وھو قمار، والقمار حرام فی شریعتنا“ **ترجمہ:** پھر یہ مال کے استحقاق کو خطرے کے ساتھ **معلق** کرنا ہے اور وہ جوا ہے، اور جوا ہماری شریعت میں حرام ہے۔

(المبسوط للسرخسی، کتاب الاباق، جلد11، صفحہ20، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

01محرم الحرام1447ھ/27جون2025ء

دار الافتاء اہلسنت المفتی darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے